السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کی نظر میں وہ کیا اسباب ہیں جن کے تحت عورت کو طلاق دی جاسکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طلاق کے بہت سے اسباب ہیں مثلاً

زوجین میں موافقت نہ ہو۔

یا کوئی ایک دوسرے سے الفت نہ رکھے۔

یا دونوں ہی ایک دوسرے کو نہ چاہتے ہوں۔

یا عورت بد خلق اور بد مزاج ہو۔ معروف میں شوہر کی بات سنتی مانتی نہ ہو۔

یا شوہر بد خلق ہو، عورت پر ظلم کرتا ہو، اور انصاف سے کام نہ لیتا ہو۔

یا شوہر اس کے حقوق ادا کرنے سے عاجز ہو، یا عورت شوہر کے حقوق ادا کرنے سے عاجز ہو۔

ان میں سے کوئی ایک یا دونوں ہی ایسی نافرمانیوں کے مرتکب ہوں جن سے ان کے تعلقات خراب ہو جائیں کہ نتیجہ طلاق تک جا پہنچے۔

شوہر منشیات کا رسیا ہو یا سگریٹ نوشی کرتا ہو، یا عورت اس کی مرتکب ہو۔

عورت اپنی ساس سسر کے ساتھ یا ان میں سے کسی ایک کے ساتھ بد معاملہ ہو یا گھر کے معاملات اور حالات میں ان کے ساتھ سمجھداری سے معاملہ نہ کرتی ہو۔

یا اپنی صفائی ستھرائی کا خیال نہ رکھتی ہو، شوہر کے لیے اچھا لباس نہ پہنتی ہو، گفتگو میں اس کا انداز اچھا نہ ہو، یا اس کے لیے ملاقات کے وقت چہرے پر بشاشت نہ لاتی ہو، وغیرہ وغیرہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 544

محدث فتویٰ